

خیبر پختونخواہ کے دیہی علاقوں میں غیر رہائیوں کے لیے گر سہولت ایکٹ 1987

1987ء 20 اکتوبر

1987ء کا خیبر پختونخواہ ایکٹ

فہرست

تمہید

دفعات

(1) مختصر عنوان۔ وسعت۔ ابتدا

(2) تعریفات

(3) نان پروپریٹر کے لیے ہاؤسنگ سکیم

(4) زمین کی الامنٹ

(5) کمیٹیوں کی الامنٹ

(6) الامنٹ کی کندیشن یعنی شرائط

(7) پروپریٹر کے حقوق

(8) الامنٹ کی منسوخی

(9) زمین کی واپسی

(10) حصول زمین کی ذمہ داری

(11) اپیل

(12) سزا کیں اور طریقہ کار

(13) حصول مالیہ کی مدد میں تقاضا جات کی وصولی

(14) حکومت کے خاص اختیارات

(15) قواعد

(16) 1976 کا منسوب شدہ ایکٹ

(17) 1987 کا منسوب شدہ ایکٹ

دیہی علاقہ مالکان (پروپریٹ) ایکٹ 1987

خیبر پختونخواہ ایکٹ 1987

28 October 1987 میں گورنر جنرل کی منظوری کے بعد شائع ہوا۔

اس ایکٹ کا مقصد خیبر پختونخواہ کے دیہی علاقوں میں غیر مالکان کو رہائش کی سہولت فراہم کرنا ہے۔

تمہید:- جیسا کہ ضروری تھا رک نہیں کی خیبر پختونخواہ کے دیہی علاقوں میں غیر مالکان کو رہائش کی سہولتیں فراہم کی جائیں۔

(1) مختصر عنوان و سمعت ابتداء۔

(1) یا ایکٹ خیبر پختونخواہ ہاؤسینگ سہولیات، برائے غیر مالکان دیہی علاقہ ایکٹ 1987 کھلانے گا۔

(2) اس کا اطلاق خیبر پختونخواہ کے دیہی علاقوں پر ہو گا۔

(3) یا ایکدم سے نازد اعمال ہو گا۔

(2) تعريفات:- اس ایکٹ میں درج ذیل تعریفیں کی گئی ہیں۔ یہاں تک کہ کوئی چیز مضمون میں غلط بیان ہوئی ہوں۔

(a) الامن کمیٹی سے مراد سیکشن 5 کے تحت قائم شدہ کمیٹی ہے۔

(b) کشور سے مراد مکمل کاچیف افسرانچارج یا عام انتظامیہ میں ڈویژن میں اس ڈویژن کا یہ مشتمل کشور شامل ہو گا۔

(c) ڈپٹی کشور سے مراد مکمل کاچیف افسرانچارج یا عام انتظامیہ ضلع میں کوئی بھی متعاقہ افسر جسے بزریہ نوں سیکشن خاہر کیا گیا ہو۔

(d) ڈسٹرکٹ زکوٰۃ اور عشر کمیٹی سے مراد زکوٰۃ آرڈنس 1980 کے سیکشن 16 کے تحت قائم کردہ ڈسٹرکٹ زکوٰۃ اور عشر کمیٹیاں ہیں۔

(e) حکومت سے مراد حکومت خیبر پختونخواہ ہے۔

(f) مستحقین زکوٰۃ سے مراد وہ شخص ہے جو زکوٰۃ اور عشر آرڈنس 1980 کے تحت زکوٰۃ حاصل کرنے کا مستحق ہے۔

(g) غیر مالکان سے مراد ضلع کا وہ شخص جو وہاں کا باقاعدہ رہائشی ہے اور جس کے لیے سکیم بنائی گئی ہے اس ایکٹ کے تحت اور وہیا اسکا کوئی خاندان کا فرد کسی زرعی زمین یا گردی وہی غیر منقولہ جائیداد کا پاکستان میں لاک نہیں ہے۔

(h) بیان کرنے سے مراد اس ایکٹ کے تحت یا قواعد کے تحت بیان کرنا ہے۔

(i) دیہی علاقوں سے مراد وہ علاقہ ہے جسے شہری علاقہ قرار دیا ہو لفک گورنمنٹ کے کسی بھی قانون کے تحت وقی طور پر۔

(j) دفعہ سے مراد اس ایکٹ کا دفعہ ہے۔

وضاحت (ب) مقصود کا ذکر (g)

(i) خاندان سے مراد شوہر نامزد اور بیوی نامزد اداور بچے شامل ہیں۔

(ii) غیر منقولہ جائیداد میں غیر مالکان کا بنیا گیا ذہانیچہ شامل نہ ہو گا اس زمین پر جس کا وہ مالک نہ ہو۔

(3) غیر مالکان کے لیے ہاؤسنگ سکیم:۔

(1) حکومت فنڈز کی فراہمی کو مدد نظر رکھتے ہوئے دیہی علاقوں میں دیہی کالوں کی ترقی کے لیے سکیم کی منظوری دے جس میں زمین کی منظوری غیر مالکان کو بغیر قیمت دی جائے۔

(2) حکومت زکواۃ فنڈ سے پیوں کی فراہمی پر کچھ پلاٹ مستحقین زکواۃ کے لیے مختص کرنے کا اختیار ہاؤسنگ کالوں میں وقت کے ساتھ ساتھ رکھتی ہے۔
یہاں تک کہ اگر ہاؤسنگ کالوں حکومت کی زمین پر بنی ہے تو پھر زمین کی قیمت مستحقین زکواۃ سے نہیں لی جائیگی۔

(4) الامنٹ زمین:۔

(1) کسی بھی سکیم جو سیکشن 3 کے تحت تیار ہوئی میں غیر مالکان کو بغیر قیمت کے کم سے کم سات مرلے کا پلاٹ اس شرائط و ضوابط پر دیا جائے جو کہ ہائی گر کی تعیر کے لیے بیان ہوئی ہیں۔

(2) غیر مالکان جس کو پلاٹ ایک دفعہ الٹ ہو جائے دوبارہ الامنٹ کا مستحق نہ ہو گا۔

(5) الامنٹ کیمپیاں:۔

(1) حکومت ان اضلاع میں جہاں پر سیکشن 3 کے تحت سکیم قائم ہوئی ہے کمیٹی بنائے جس میں ممبران میں ممبر صوبائی اسیبل متعلقہ ضلع یا کوئی ممبر جیسا کہ بیان ہوا ہے تاکہ یہ کمیٹیاں

ڈسٹرکٹ متعاقبہ میں غیر مالکان کو پلاس کی فراہمی کا جائزہ لے۔

یہاں تک کہ مستحقین زکواۃ کو پلاٹ دینے کے لیے کیسہ کا جائزہ متعاقبہ ضلع کی زکواۃ اور عشر کمیٹی لے گی۔

(2) خیر پختونخواہ ایکٹ 1987 کے تحت چیزیں میں پلانگ و ترقیات مشاوراتی کمیٹی،

الامنٹ کمیٹی کا بھی چیزیں میں ہو گا۔

(3) ہر الامنٹ کمیٹی ایک خاص طریقہ کارے اپنا کام کرے گی۔

(6) الامنٹ شرائط: اس ایکٹ کے تحت الامنٹ کے درج ذیل شرائط ہوں گے۔

(a) اس ضلع کا باقاعدہ رہائشی ہو جس کے لیے اس ایکٹ کے تحت سیکھم تیار کی گئی ہے۔

(b) الٹ شدہ پلاٹ پر باقاعدہ دوسال میں گھر تیار کرنا۔ اس نام میں الامنٹ کمیٹی کیس و رس بنیاد پر تو سچ کر سکتی ہے۔

(c) ڈپی کمشنر یا اس کا کوئی الیکار و قناؤن فرقاً کسی بھی وقت اس میں داخل اور چیک کرنے کی اجازت ہو گی اس ایکٹ کے تحت یا اس کے قائم شدہ روز کے تحت۔

(d) الامنٹ کے دو سال سے پہلے کسی بھی گھر کو بزریعہ ہیجہ، یہہ یا زدن فروخت نہیں کر سکتا چاہے وہ پلاٹ ہو یا تغیر شدہ گھر ہو۔

تاہم اگر گھر کی تغیر کے لیے قرض کی حصول بزریعہ ہن کسی بھی بnk یا اجنسی جو وفا تی یا صوبائی حکومت سے منظور شدہ ہو کر سکتا ہے لیکن پہلی فرصت میں قرض اٹارے گا۔

(7) مالکانہ حقوق: گھر کی تغیر کی صورت میں حکومت ایک خاص طریقہ کا کے ذریعے مالکانہ حقوق الائی کو منتقل کرے گی۔

(8) الامنٹ کی منسوخی:

(1) ڈپی کمشنر کسی بھی وقت مالکانہ حقوق حاصل ہونے سے پہلے باقاعدہ شنے کے بعد الامنٹ کو درج صورتوں میں منسوخ کر سکتا ہے۔

(a) اگر قصہ الامنٹ میں کوئی غلط بیانی سے کام لیا ہو۔

(b) اس ایکٹ کے تحت کسی بھی شق کی کوئی بھی خلاف ورزی ہوئی ہو جو اس ایکٹ یا اس کے قواعدے کے خلاف۔

(2) ایسی صورت میں بلڈنگ یا ڈھانچہ حکومت کو حوالہ ہو گا۔
(9) زمین کی واپسی:-

(1) جب سیکشن 8 کے تحت الامتنٹ پلاٹ کی منسوخ ہو جائے تو ڈپی کشر،

(a) فوراً پلاٹ کا قبضہ لے گا جا ہے اس پر گھر تعمیر ہوا ہو یا نہیں۔
(b) اگر تعمیر شدہ گھر مالک کے قبضہ میں ہے تو اس کو تینیں (30) دن کا نوش دیا جائے تاکہ وہ اپنا سامان اٹھائے اور مکان خالی کرے ورنہ پھر مالک کو بزریعہ طاقت نکالا جائے گا۔

(2) جو بھی پلاٹ جو سیکشن 1 کے تحت جس کا قبضہ والپس لیا گیا اور جو ہر قسم کے چارچڑی سے پاک ہو تو یہ غیر مالکان کو سیکشن 4 یا 5 کے تحت الات کیا جائے گا۔

تاہم اگر پلاٹ پر کوئی خرچہ یا چارچڑی بقا یا ہیں تو پلاٹ کو کھلی آشن کرایا جائے اور اس سے بنک یا انجمنی کا قرضہ والپس کیا جائے یا اور خرچہ دیا جائے۔

تاہم اگر متعلقہ پلاٹ پر گھر تعمیر ہوا ہو تو الائی کے مرضی کے مطابق سیکشن 4 یا 5 کے تحت الات کیا جائے تاکہ قرضہ کی واپسی ممکن ہو اصلی شراکٹ کے مطابق۔

تاہم اگر گھر کی تعمیر جزوی ہوئی ہو تو الائی کی مرضی کے مطابق سیکشن 4 یا 5 کے تحت گھر کو ٹرانسفر کیا جائے اور گھر کی تعمیر کے مطابق بیان قواعد ایکٹ کے مطابق وہ قرضہ واپس کرے۔

(10) حصوں زمین کی ذمہ داری:- اس مقصد کیلئے حصوں زمین جو عمومی مقاصد کے لیے ہو کو حصول اراضی زمین ایکٹ 1994 کے تحت شمار کیا جائے گا۔

(11) اپیل:- اگر کوئی شخص ڈپی کشر کے فیصلے سے رنجیدہ ہے تو اس ایکٹ کے تحت وہ کشر کو اپیل کر سکتا ہے جہاں پر کشر کا فیصلہ ہتھی ہو گا تاہم

- (i) کسی بھی اپل پر متعلقہ شخص کوئے بغیر کوئی بھی آرڈر یا فیصلہ صادر نہیں کیا جائے گا۔
- (ii) ڈپی کمشنر کے فیصلے کے تیس (30) دن کے اندر معیاد میں کمشنر کو اپل جمع کرانی جاسکے گی یہاں تک معیاد کا وقت شمار کرنے کے لیے لمبیشن ایکٹ 1908 کے سیکشن 12 کے تحت ہو گا۔

(12) سزا نہیں اور طریقہ کارنے:- کوئی بھی شخص جس نے سیکشن 8 (a) کے تحت کوئی غلط معلومات دی ہوں تو اس کو چھ مہینے تک سزا ہو سکتی ہے۔

(13) مالیہ زمین کی بقايا جات کی مد میں وصولی:- اگر کوئی شخص قرضے کی واپس کرنے میں ناکام رہا تو اس ایکٹ کے تحت مالیہ زمین کی بقايا جات کی مد میں وصولی کی جائے گی۔

(14) حکومت کے خاص اختیارات:

(1) حکومت اس ایکٹ یا اس کے بناے گئے قواعد کے مطابق، مشاوراتی کمیٹی جو سیکشن 5 کے تحت قائم ہوئی اور باقاعدہ مشاورات کے بعد کسی بھی معاملہ میں کوئی بھی حکم صادر کر سکتی ہے۔

(2) اگر حکومت کی رائے کے مطابق کوئی بھی کام جو ہوا ہے یا ہونے جا رہا ہے وہ اگر قانون کے مطابق نہ ہے یا عوامی مناد کے خلاف ہے تو ضلعی الامنیت کمیٹی کے باقاعدہ مشاورات (سیکشن 5 کے تحت بنائی گئی) کے بعد کسی کام کو م uphol کر سکتی ہے جس طرح حالات ہو گئے تاہم دلائل کے ساتھ۔

(3) حکومت اپنے کوئی بھی ذمہ داری یا اختیارات سیکشن (1) یا (2) کے تحت کسی بھی افراد کو مستغفل کر سکتی ہے جو کمشنر یا کم نہ ہوتا ہم کمشنر کسی بھی آرڈر کو جاری کرنے سے پہلے سیکشن 5 کے تحت قائم کمیٹی سے مشاورات کرے گا۔

(15) قواعد:- اس ایکٹ کے تحت وقت کے ساتھ ساتھ حکومت قواعد بنائے گی۔

(16) 1976 کا منسون شدہ ایکٹ [ان]۔ خیر پختو نخواہ ہاؤ سنگ سہولت ایکٹ 1976 برائے دیہی علاقہ جات کو یہاں پر منسون کیا جاتا ہے۔

(17) 1987 کا منسون شدہ ایکٹ آرڈر نمبر [III]۔ خیر پختو نخواہ ہاؤ سنگ رہائشی سہولت برائے دیہی علاقہ جات 1987 کو یہاں منسون کیا جاتا ہے۔